۳۷۲۰
۳۶/۱۱/۱۶

Darul ifta Darul uloom

روزہ

جس دن بندہ نے فرض روزہ رکھا ہو اور اس دن پھر وہ روزہ رکھنے کے بعد شرعی سفر پر نکلے
تو کیا اس بندے کو روزہ توڑنے کی اجازت ہے یا نہیں اسی خاص دن ؟
اور اگر اس نے اسی روز سفر میں روزہ توڑ دیا تو یہ گناہ ہو گا یا نہیں ؟

فتای عالمگیری میں لکھا ہے کہ "لا یباح".
کتاب الصوم ، باب ۵

اور یہ مکروہ تنزیہی ہو گا یا تحریمی ؟

اور قضا آئے گا یا نہیں اس پر ؟

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

سفر شرعی کی وجہ سے رمضان کا فرض روزہ نہ رکھنے کی گنجائش ہے، لیکن روزہ رکھنے کے بعد سفر کی وجہ سے اس کو توڑنا، ناجائز ہے، البتہ توڑنے کی صورت میں صرف قضا لازم ہے، کفارہ واجب نہیں۔

حاشية الطحاوى عل المراقى (296 / 2)

والسفر فيه انه لا يبيح الفطر وانما يبيح عدم الشروع فى الصوم ذ لو كان السفر يبيح الفطر لجاز لمن اصبح مقيما ثم سافر الفطر مع انه لا يجوز.

رد المحتار (458 / 7)

ما لو افطر بعد ما سافر لم تجب الكفار نهرا ى وان حرم عليه لو سافر بعد الفجر

حاشية ابن عابدين(431 / 2)

ان السفر لا يبيح الفطر وانما يبيح عدم الشروع فى الصوم فلو سافر بعد الفجر لا يحل الفطر قال فى البحرو كذا لو نوى المسافر الصوم ليلا واصبح من غير ان ينقض عزيمته قبل الفجر ثم ا صبح صائما لا يحل فطره فى ذلك اليوم ولوا فطر لا كفار عليه اه قلت وكذا لاك فار عليه بالاولى لو نو ى نهارا فقوله ليلا غير قيد...والله اعلم

الجواب صحیح

عبدالرؤف سکھروی

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

٦ ذی الحجہ ١٤٣٦ھ

٢١ ستمبر ٢٠١٥ء

محمد عبداللہ اسحٰق

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

٦ ذی الحجہ ١٤٣٦ھ

٢١ ستمبر ٢٠١٥ء